رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم شنبہ

ڈیلی پوسٹ

جلد ۱	۲۰ فتح ۱۳۲۶ ہش	۷ صفر ۱۳۶۶ ھ	۲۰ دسمبر ۱۹۴۷ء	نمبر ۸۰

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۹ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ

حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیر کے ہاں دوسرا فرزند پیدا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ بابرکت کرے۔ اور مولود مسعود کو صحت اور عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور خادم دین بنائے۔

آزاد فوجوں کے حملوں کی وجہ سے ایک لاکھ غیر مسلم کیمپوں میں جمع ہو گئے

فی الحال کنٹرول قائم رہے گا

ہندوستان سے کھانڈ حاصل کرنے کی کوشش

کراچی ۱۹ دسمبر۔ پاکستان کی غذائی حالت پر غور کرنے کے لئے ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم مشرقی بنگال اور مشرقی بنگال کے دوسرے وزراء بھی شریک ہوئے پنجاب اور سندھ کے وزراء اور نمائندے بھی موجود تھے۔ جلسہ میں یہ فیصلہ ہوا۔ کہ فی الحال چینی اور اناج پر کنٹرول بحال رہے۔ اور محکمہ غذا کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر محمد اسحٰق کو ہندوستان بھیجا جائے جہاں وہ ہندوستانی حکومت سے چینی کے متعلق گفت و شنید کریں۔ اور جب تک پاکستان چینی کافی مقدار میں حاصل نہ کر لے۔ اس وقت تک اس پر کنٹرول رہنے دیا جائے۔ (ا۔ پ)

حیدرآباد کی تیاریوں کو دیکھتے ہوئے ہم خاموش نہیں بیٹھ سکتے

جے پور میں سردار پٹیل کی تقریر

دہلی ۱۸ دسمبر۔ جے پور ریاست میں سردار پٹیل نے ریاست کے ایک ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ مجھ سے کہا گیا ہے۔ کہ میں جوناگڑھ کے حالات پر تبصرہ کروں۔ لیکن اس کے متعلق کیا کہا جا سکتا ہے۔ کیونکہ اب جوناگڑھ کے عوام ہی اس کے بارے میں کوئی فیصلہ کریں گے۔ اس اب مسئلہ پیش نظر کشمیر اور حیدرآباد کا ہے۔ حیدرآباد کے متعلق مجھے امید ہے کہ نظام حیدرآباد ایک سال کے عرصہ میں ضرور کوئی صحیح فیصلہ کر لیں گے۔ کیونکہ بغیر عوام کی ہر دلعزیزی کے کوئی حکومت کام نہیں چلا سکتی۔ جبکہ برطانیہ جیسی زبردست طاقت کو عوام کی مرضی کے مطابق ہندوستان چھوڑنا پڑا تو نظام اور ان کی موجودہ وزارت کسطرح عوام کی مرضی کے خلاف کامیابی سے حکومت چلا سکتی ہے۔ آپ نے کہا کہ بہت سے لوگ خوف محسوس کرتے ہیں کہ ایک سال کے بعد حیدرآباد کہیں آمادۂ جنگ نہ ہو جائے لیکن وہ یہ نہیں سوچتے کہ ان تیاریوں کو دیکھتے ہوئے ہم کس طرح خاموش بیٹھے رہیں گے۔ (ا۔ پ)

تبادلۂ جائداد کے متعلق ہندوستان اور پاکستان میں سمجھوتہ

لاہور ۱۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ تبادلۂ جائداد کے متعلق ہندوستان اور پاکستان کی حکومتوں میں سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ ابھی تک سرکاری طور پر اس خبر کی تصدیق نہیں ہو سکی۔

ریاست جموں کی اکثر آبادی پناہ گزین بن چکی ہے

نئی دہلی ۱۹ دسمبر۔ زمانہ کانفرنس کی صدر اور نیشنل کانفرنس کی ممبر مسز دی۔ آر۔ مہاجن دہلی پہونچیں۔ اور آپ نے جموں اور کشمیر کے حالات بیان کئے۔ آپ نے کہا کہ جب تک معقول امداد نہ کی جائے حالات کا سدھرنا ممکن نہیں۔ اس وقت ڈاکٹروں، نرسوں اور کپڑوں کی سخت ضرورت ہے۔ آپ نے کہا کہ موجودہ حملوں کی وجہ سے تمام آبادی اثر پذیر ہے۔ اور تقریباً ایک لاکھ پناہ گزین کیمپ میں جمع ہو گئے ہیں۔ اور یہ تعداد بڑھتی جا رہی ہے مستورات جموں میں ۲۰ ہزار پناہ گزین ہیں۔ اور بیالیس معسکرات پر کیمپ کھولے گئے ہیں۔ اور نیشنل کانفرنس کے لیڈران تمام پناہ گزین کے آرام کے لئے کوشاں ہیں

اعلیٰ تعلیم کے لئے طلباء کو وظائف

پشاور ۱۹ دسمبر۔ صوبہ کی حکومت نے طلباء کو وظائف دینے کے لئے چھ ہزار روپیہ سالانہ کی منظوری دی ہے۔ تا وہ بیرونی ممالک میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں۔ طلباء کے انتخاب کے لئے ایک کمیٹی مقرر کر دی گئی ہے۔ جس کے ممبران میں صوبہ کے گورنر صاحب بہادر دو وزراء اور اسلامیہ کالج اور ایڈورڈ کالج کے پرنسپل شامل ہیں۔ او۔ پی۔ آئی

قائد اعظم کی تصریحات

کراچی ۱۹ دسمبر۔ قائد اعظم محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان نے بی بی سی کے نامہ نگار مسٹر رابرٹ سٹین کو ایک انٹرویو میں بتایا۔ کہ دولت مشترکہ میں رہنے کے متعلق پاکستان وسط سالہ اسمبلی فیصلہ کریگی۔ پاکستان باہمی مفاد کی خاطر دولت مشترکہ میں رہنا پسند کریگا۔ مگر برطانیہ عظمیٰ کی فرض ہے کہ وہ اپنی اخلاقی ذمہ داریوں کو صحیح طرح بجا لائے جو سب سے پرانا ممبر ہونے کی وجہ سے اس پر عائد ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ فی الحال برطانیہ عظمیٰ پاکستان کے ساتھ بے تو جہی برت رہی ہے۔ اس میں شک نہیں۔ کہ وہ دوسری ڈومینین کے معاملات میں دخل دینے کا حق نہیں رکھتی۔ مگر پھر بھی دو ڈومینین کے درمیان اختلافات کو ختم کرنے کے لئے اخلاقی دباؤ ڈالا جا سکتا ہے۔ اور اس فریضہ کی ادائیگی میں برطانیہ عظمیٰ سے کوتاہی ہوئی ہے۔ کشمیر کے مسئلہ کو نازک بتاتے ہوئے آپ نے کہا کہ سردست کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ کیونکہ دونوں حکومتوں میں اس بارے میں گفتگو ہو رہی ہے۔

آل انڈیا مسلم لیگ کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کے فیصلہ کے متعلق آپ نے فرمایا کہ ۱۵ اگست کے بعد مسلمانوں کو ایسے اتفاقات سے دوچار ہونا پڑا ہے کہ ضروری ہو گیا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان اپنی آزاد یا ایسی قائم رکھ سکیں۔ ویسے بھی یہ نامناسب اور ناقابل عمل ہے۔ کہ دونوں حکومتوں کے مسلمانوں کی راہ نمائی ایک جماعت کرے۔

پاکستان میں مسلم لیگ کو نیشنل لیگ میں تبدیل کرنے کے متعلق آپ نے فرمایا۔ کہ ابھی اس کے لئے وقت نہیں آیا عوام اس نظریے کے خلاف ہیں۔ مسلمانوں نے ابھی اپنا ملک حاصل کیا ہے اور اسکو ابھی بنانا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ پھر بھی یہ فیصلہ ناقابل منسوخ نہیں۔ ضرورت پڑنے پر اسکو بدلا جا سکتا ہے۔

تقسیم فلسطین کے فیصلہ کے متعلق آپ نے فرمایا کہ ہی برطانیہ کے مسلمانوں نے اسکی سخت مذمت کی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ گو ہم امریکہ یا کسی اور حکومت کے مدمقابل بننا نہیں چاہتے۔ مگر پھر بھی انصاف کے تقاضہ کے ماتحت ہم عربوں کی ہر ممکن طریقہ سے مدد کرنے کے لئے مجبور ہیں۔ آپ نے اس امر پر اظہار افسوس کیا کہ برطانیہ عظمیٰ نے فلسطین میں مناسب اور باعزت سمجھوتے کے لئے پورا دباؤ نہیں ڈالا۔ حالانکہ اس بارے میں وہ مجلس اقوام سے زیادہ کامیاب ہو سکتی تھی۔ اگر وہ ذرا استقلال سے کام لیا جاتا۔ (ا۔ پ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر و مالک۔ قمر الدین حنیف ایم اے ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہیلے روڈ لاہور سے طبع کرا کر نیرنگ گیٹ روڈ لاہور سے شائع کیا۔

سارجنٹ کو تین ماہ بامشقت قید

لاہور ۱۹ دسمبر:- ایک اطلاع مظہر ہے کہ راولپنڈی کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مسٹر پیری پولیس سارجنٹ کو تین ماہ بامشقت قید کی سزا دی۔ کہا جاتا ہے۔ کہ مسٹر پیری نے ایک لاری والے سے تین سو روپے بطور رشوت قبول کئے تھے اور ٹریفک قوانین توڑنے پر کوئی گرفت نہیں کی تھی۔ (و پ)

اجمیر شریف کا فساد

نئی دہلی ۱۹ دسمبر:- ہندوستان کے وزیر امور داخلہ سردار پٹیل نے اجمیر کے فسادات کے متعلق ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ اجمیر کے فسادات نے نہ صرف خطرناک حالات کے اعتبار سے توجہ کے قابل ہیں۔ بلکہ اس اعتبار سے بھی قابل غور ہیں کہ یہ شہر ایک مقدس شہر ہے اور یہاں بزرگوں کے مزارات پائے جاتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ اسی لئے آپ نے وہاں کے متعلق چیف کمشنر اور ڈپٹی کمشنروں سے بات کی۔ تاکہ حالات کا پوری طرح جائزہ لیا جاسکے۔ آپ نے بتایا کہ اب وہاں فوج بھیج دی گئی ہے اور درگاہ کی حفاظت کے سامان کر دئے گئے ہیں۔ نیز آپ نے بتایا کہ اس عرصے میں پچیس ۲۵ اموات ہوئیں۔ اور ستاسی آدمی زخمی ہوئے یہ تمام اموات اور زخمی فسادات کیوٹ پولیس کی فائرنگ سے ہوئے ہیں۔ (و پ)

آزاد برما میں اخبارات پر پابندیاں نہیں لگائی جائینگی

رنگون ۱۸ دسمبر:- برما کی پریس ایسوسی ایشن نے حال ہی میں حکومت برما سے مطالبہ کیا تھا کہ پریسیمین ایمرجنسی ایکٹ کے ذریعہ اخبارات پر لگائی گئی پابندیاں ہٹا لی جائیں ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے اس سلسلے میں برما کے ہوم منسٹر سے ملاقات کی وزیر موصوف نے وفد کو یقین دلایا۔ کہ برما کے آزاد ہوتے ہوئے یہ پابندیاں ختم ہو جائیں گی۔ اس لئے پریس ایکٹ کو منسوخ کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ (رنگوب)

برما میں ذبیحہ کی ممانعت

رنگون ۱۸ دسمبر:- برما میں تین جنوری سے سات جنوری تک آزادی منایا جائے گا۔ سرکاری حکم کے مطابق ان دنوں میں برما میں تمام ذبح خانے بند رہیں گے (رنگوب)

پاکستان میں ریڈ کراس سوسائٹی کا قیام

کراچی ۱۹ دسمبر:- خیال کیا جاتا ہے کہ پاکستان میں جلد پاکستان ریڈ کراس سوسائٹی کا قیام عمل میں لایا جائیگا۔ اس قیام کے سلسلہ میں ہندوستان کی ریڈ کراس، سوسائٹی کی تقسیم کی جائے گی۔ کیونکہ تقسیم ہندوستان سے قبل یہ سوسائٹی بین الاقوامی ریڈ کراس سوسائٹی کے ساتھ ملحق تھی۔ اور والنٹیرز نے ہندو اس کی سرپرستی کے فرائض کو انجام دیتے تھے۔ تقسیم ملک کے وقت اس سوسائٹی کی تقسیم کی ضرورت نہ سمجھی گئی۔ لیکن اب پاکستان کے گورنر جنرل کے احکام کے مطابق پاکستان میں بھی اس سوسائٹی کو قائم کیا جائیگا۔ اور اس صورت میں یہ بین الاقوامی ریڈ کراس سوسائٹی اور بین الاقوامی ریلیف یونین کے ساتھ ملحق ہوگی۔ (و پ)

آزاد کشمیر اور انڈین یونین میں سمجھوتہ کی کوشش

لاہور ۱۹ دسمبر:- سول اینڈ ملٹری گزٹ کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے کہ آزاد کشمیر گورنمنٹ کے ایک نمائندہ نے نامہ نگار موصوف کو لاہور میں ایک بیان میں بتایا کہ ہم نے پاکستان کی وساطت سے آزاد کشمیر گورنمنٹ اور انڈین یونین کے درمیان صلح کی یکسر الطبیش کردی میں سادل یہ کہ کشمیر میں بالغوں کا استصواب رائے کسی بین الاقوامی انتظام کے ماتحت کرا لیا جائے۔ نیز موجودہ کشیدگی کو ختم کیا جائے اور اس کی بجائے عوام کی ایک مشترکہ حکومت قائم کی جائے۔ جسمیں پچاس فی صدی کشمیر مسلم کانفرنس کے نمائندے ہوں اور ایک ایسا وزیر اعظم مقرر کیا جائے۔ جس کو طرفین کا اعتماد حاصل ہو۔ لیکن دونوں حکومتوں کے درمیان اختلافات کی خلیج اس قدر وسیع ہے کہ کسی قسم کا معاہدہ ہو جانا محال دکھائی دیتا ہے۔ سول ملٹری کے نمائندہ کا بیان ہے کہ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ صلح کرانے میں نواب صاحب بھوپال کی خدمت میں استدعا کی گئی ہے۔

مہاراجہ کشمیر اور ان کے رفقاء جموں سے بھاگنے کیلئے پابرکاب ہیں

سول ملٹری گزٹ کے نامہ نگار کا بیان

لاہور ۱۹ دسمبر:- سول اینڈ ملٹری گزٹ کے نامہ نگار خصوصی کا بیان ہے کہ اس نے کشمیر سے آمدہ ایک برٹش آرمی آفیسر سے ملاقات کی۔ برٹش آفیسر نے اپنے بیان میں کہا۔ کہ مہاراجہ کشمیر جموں سے بھاگ جانے کے لئے پابرکاب ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آپ جموں کے بعد بمبئی کو اپنا صدر مقام بنانا چاہتے ہیں۔ اور وہاں سے اپنی کٹ پتلی حکومت کو چلائے گا اور وہ دیکھنے میں مہاراجہ کے فرار کے واسطے ایک جہاز بالکل تیار ہے جو ایک گھنٹہ کے نوٹس پر مہاراجہ کو لے کر روانہ ہو جائیگا۔ اسی طرح دوسرے ہندو افسران نے بھی مہاراجہ کے ساتھ بمبئی بھاگ جانے کے انتظامات کر لئے ہیں۔

کشمیر کے متعلق انڈین یونین کا بیان

نئی دہلی ۱۹ دسمبر:- حکومت ہندوستان کی ڈیفنس منسٹری کے ایک پریس نوٹ کا بیان ہے کہ ہندوستانی فوج کے دستے اوری کے مقام پر پارہ گشت کر رہے ہیں اور حملہ آوروں کے ایک دستہ سے مٹھ بھیڑ میں ان کا بہت کافی جانی نقصان کیا۔ حملہ آوروں نے جھنگڑ کے علاقے میں ڈیرے ڈالے وہاں ان پر دستی توپوں سے حملہ کیا گیا اور نوشہرہ اور جھنگڑ کے درمیان بہت سے راستے کاٹ ڈالے۔ رائل انڈین ایر فورس کے طیارے پونچھ کے علاقے میں بھی اڑتے رہے۔ (و پ)

پی سی ایس کا امتحان

لاہور ۱۹ دسمبر:- حکومت مغربی پنجاب کا ایک پریس نوٹ مطابق پی سی ایس کے امتحان مارچ ۱۹۴۸ء میں شروع ہوں گے چھ جگہیں خالی ہے تمام امیدواروں کو ۱۵ جنوری تک اپنے ضلع کے ڈپٹی کمشنر کو درخواست دے دینا چاہیئے اس کے بعد کوئی درخواست قبول نہ ہوگی۔ درخواست کے فارم کسی ڈپٹی کمشنر کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ پہلے سے درخواست دہندہ امیدوار کو دو بادہ درخواست دینے کی ضرورت نہیں۔

درخواستوں کے ساتھ پچاس روپے امتحان کی فیس ۱۵ فروری تک داخل کرنے لازمی ہیں۔ (رنگوب)

اوری اور نوشہرہ کے محاذوں پر دشمن کو سخت نقصان اٹھانا پڑا

راولپنڈی ۱۹ دسمبر:- آزاد کشمیر حکومت کے ترجمان کے مرکز سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اوری کے محاذ پر ہماری فوجیں دشمن کو بہت نقصان پہنچا رہی ہیں۔

اعلان میں کہا گیا ہے کہ پونچھ کے علاقے میں دشمن کی دو چوکیوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اور اکھنور جھبھ کے جنوب مشرق میں لڑائی جاری ہے اسی طرح نوشہرہ کے شمال مغرب کی طرف تین میل کے فاصلے پر دشمن کو بھاری جانی نقصان پہنچایا گیا ہے۔ (و پ)

چرچل کیلئے مہاتما بدھ کا بت

لنڈن ۱۸ دسمبر جنرل سمآن ہیلٹن نے برمانڈے کے ایک تباہ شدہ مندر سے مہاتما بدھ کا ایک بت تلاش کیا تھا۔ آپ نے اپنی وصیت میں لکھا ہے۔ کہ یہ بت مسٹر چرچل کو دیا جائے (رنگوب)

آسٹریلیا میں زبردست بارش

لنڈن ۱۸ دسمبر:- آسٹریلیا کے مشرقی حصے میں زبردست بارش ہوئی ہے۔ اس کے باعث کوئنز لینڈ اور وکٹوریہ میں فصل کو شدید نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

نیو ساؤتھ ویلز میں اسکے باعث ۲ کروڑ بشل گندم تباہ ہوگئی ہے۔ (رنگوب)

ہندوستان اور فرانس کے تجارتی تعلقات

لنڈن ۱۸ دسمبر:- ہندوستان کے وزیر تجارت مسٹر آچاریہ بھابھا منگلور کو نیویارک سے لنڈن پہنچے۔ آپ جمعہ کو یہاں سے پیرس روانہ ہو جائینگے آپ وہاں ہندوستانی ٹریڈ کمشنر مسٹر باجپئی سے بات چیت کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند پیرس اور برسلز میں انڈین ٹریڈ کمشنر کے دفاتر قائم کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے پیرس سے آپ واپس ہندوستان روانہ ہو جائیں گے (رنگوب)

لارڈ اور لیڈی برالوان دہلی پہنچ گئے

نئی دہلی ۱۸ دسمبر:- ہندوستان کے گورنر جنرل مسٹر مونٹ بیٹن کی دختر لیڈی برالوان بمعہ لارڈ برالوان آج بذریعہ ہوائی جہاز دہلی کے ہوائی اڈے "پالم" پر پہنچ گئے۔ اس طیارے میں مسٹر آچاریہ ایس سہروردی اور مسٹر حمید گھزنوی بھی تشریف لائے۔ (رنگوب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۴۷ء

بدگمانیاں

یو پی کے ایک وفد نے جو مغربی پنجاب کا دورہ کر کے واپس گیا ہے۔ گاندھی جی کو یقین دلایا ہے۔ کہ مغربی پنجاب کی فضا غیر مسلموں کے لئے اب بالکل صاف ہو گئی ہے۔ اور ان کو یقین ہے۔ کہ اب ان کو وہاں کسی قسم کا خطرہ نہیں لاہور میں بالکل امن ہے۔ اور حکومت ان کو خوشی سے وہاں لیجانے میں ہر طرح مدد دینے کا وعدہ کرتی ہے۔ اس پر بعض سمجھدار لوگوں نے گاندھی جی کو لکھا ہے۔ کہ یہ بات درست نہیں ہے۔ لاہور میں غیر مسلموں کے لئے ابھی تک کوئی امن نہیں۔ اور یہ شبہ ظاہر کیا ہے کہ اس وفد کا مطلب صرف ہندوؤں کو وہاں لیجانے کا ہے۔ سکھوں کے متعلق ایسا خیال نہیں ہے۔

ہم دل سے چاہتے ہیں۔ کہ مغربی پنجاب میں کیا۔ بلکہ تمام پاکستانی علاقہ میں اسی طرح ہندو آباد ہو جائیں۔ جس طرح کہ تقسیم سے پہلے تھے۔ جہاں تک فرقہ وارانہ فسادات کا تعلق ہے مغربی پنجاب ہی میں نہیں۔ بلکہ تمام ملک میں اب امن ہے۔ کئی مقامات میں غیر مسلم امن و امان سے زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اس کے خلاف ہندوستان میں فضا ابھی تک مکدر ہے۔ اور باوجود پنڈت جواہر لال نہرو اور گاندھی جی کی مصالحانہ تقریروں کے انڈین یونین میں مسلمانوں کے خلاف وہی نفرت انگیز جذبہ باقی چلا جاتا ہے۔ اجمیر جیسے متبرک شہر میں جو کچھ ہو رہا ہے۔ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ پھر جونا گڑھ اور کشمیر کے مسلمانوں کے ساتھ جو سلوک ہو رہا ہے ظاہر ہے۔ جو بد اعتمادی مسلمانوں کے خلاف غیر مسلموں کے دل میں موجود ہے اس کی زیادہ تر وجہ یہی ہے۔ کہ خود ان کے اپنے دل صاف نہیں ہیں۔ خود انڈین یونین کی صوبجاتی حکومتیں بھی غیر مسلموں کے دلوں میں مسلمانوں کے خلاف بد اعتمادی پیدا کرنے کا باعث بن رہی ہیں۔ انڈین یونین میں مسلمانوں کی آبادی نسبتاً بہت تھوڑی ہے۔ اور ان کے لئے اب اس کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ کہ وہ حکومت کے وفادار بن کر رہیں۔ اور اگر حکومت ان کی حفاظت کا پورا پورا بندوبست کر دے تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ وہ امن سے نہ رہنا چاہیں۔ لیکن بعض مقامی حکومتیں ان کو موقع دینا نہیں چاہتیں۔ اور طرح طرح کی بدگمانیاں ان کے خلاف ظاہر کرتی رہتی ہیں۔ اس کا نتیجہ صریحاً یہی ہوتا ہے کہ ایک طرف تو مسلمانوں کے دلوں میں گرہ پڑتی ہے۔ اور دوسری طرف غیر مسلم عنصر کو مسلمانوں کے خلاف زیادہ اظہار نفرت کا موقع ملتا ہے۔ چنانچہ پٹیالہ کی تازہ خبر ہے۔ کہ غیر قانونی اسلحہ کی تلاش میں کانگرس وزیر اعظم کے حکم سے پولیس نے ڈاکٹر سید محمود جیسے کبیر کا گھر بھی مسلمان کے مکان کی بھی تلاشی لے لی۔ اب یہ واقع ہار کے مسلمانوں کے دل میں جو جوخطرہ پیدا کرے گا ہو کرے گا ہی۔ مگر جو غیر مسلموں کے لئے بھی مسلمانوں کے خلاف اظہار نفرت میں ممد و معاون ثابت ہوگا۔ اور عوام اس سے یہ اثر لیں گے۔ کہ گورنمنٹ کی پالیسی ہی یہ ہے کہ کسی مسلمان کو آرام کا سانس نہ لینے دیا جائے۔ خواہ وہ کتنا ہی کہ دونوں طرف سے از سر نو اعتماد پیدا کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ یہ اعتماد اب صرف حکومتیں ہی دوبارہ پیدا کر سکتی ہیں۔ اگر حکومتیں اس پر تل جائیں۔ کہ دوسروں پر بالکل کسی قسم کا ظلم نہ ہونے دیں گی تو یقیناً عوام کی ذہنیت کو بھی بدلنا اتنا مشکل نہ رہے گا۔ اور جلد ہی وہ ان باتوں کو فراموش کر دیں گے۔ اور ہندوستان اور پاکستان میں لوگ پہلے کی طرح مل جل کر رہنے لگیں گے۔

پولیس مینوں کو اسلامی تعلیم

حکومت مغربی پنجاب نے پولیس کو اسلامی اخلاق اور اسلامی تعلیم سکھانے کے لئے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ملازم کو پولیس میں بھرتی کیا جائے۔ چنانچہ ایک سکیم تیار ہو چکی ہے۔ کہ ان علماء کا عہدہ اور تنخواہ نائب انسپکٹر پولیس کے برابر ہوگا۔ اور ان کا کام ہوگا۔ کہ وہ پولیس مینوں کو خود قرآن دیں۔ اور ان کو پابند صوم و صلوٰۃ بنائیں۔ اور انہیں اسلامی طرز کی زندگی گزارنے کی تربیت دیں۔

ہماری رائے میں یہ اقدام نہایت مبارک ہے۔ مگر چاہیئے۔ کہ نہ صرف پولیس ہی بلکہ حکومت کے دیگر محکمہ جات میں بھی اس قسم کا کوئی انتظام کیا جائے۔ جس طرح پولیس مینوں کو اچھے اخلاق بنانے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح کلرکوں۔ مدرسوں اور دیگر ملازموں کو بھی اچھے اخلاق اور اسلامی طرز زندگی سیکھنے کی ضرورت ہے۔

قرآن کریم کی تعلیم ہر مسلمان کو دینے کا انتظام گورنمنٹ کو کرنا چاہیئے۔ بلکہ فوراً تعلیمی نصاب میں داخل ہونا چاہیئے۔ ہمارا تجربہ ہے۔ کہ مسلمان بچوں کو انٹرنس پاس کرنے تک قرآن کریم صحیح ترجمہ ختم کرایا جا سکتا ہے۔

اگر ابھی سے قرآن کریم کی تعلیم کو سکولوں میں لازمی قرار دیدیا جائے تو امید ہے۔ چند سالوں کے بعد تمام محکموں میں قرآن مجید جاننے والے کارکن ہو جائیں گے۔ اور اس کے بعد علیحدہ علماء رکھنے کی ضرورت نہ ہوگی۔

انڈین یونین کیلئے لمحہ فکریہ

کشمیر کے حالات ایسے ہو گئے ہیں۔ کہ اس وقت ہندوستانی حکومت کو خاص طور پر اس معاملہ پر دوبارہ غور کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ جہاد اہمیہ کی جھوں سے فراڈ کی تیاریاں ظاہر کر رہی ہیں۔ کہ ریاست کے عوام آپ کی حکومت کے سخت خلاف ہیں۔ اور اب ان کا اتنا زور ہو چکا ہے۔ کہ باوجود انڈین یونین کی اس قدر فوجی مدد کے بھی آپ سنبھل نہیں سکے۔ اس سے بڑھ کر عوام کی رائے کا اظہار کیا ہوگا۔ اب تمام دنیا پر اچھی طرح واضح ہو گیا ہے۔ کہ جہاد اہمیہ نے انڈین یونین سے جو الحاق کیا تھا وہ سراسر عوام کی رائے کے خلاف تھا۔ اور آپ کا اپنے پرانے دشمن شیخ عبد اللہ کے عوام میں پھنس جانا آپ کی سخت غلطی تھی۔

لیکن سوال یہ ہے۔ کہ جب تمام دنیا کو معلوم ہو چکا ہے۔ کہ کشمیر کے عوام کی رائے کیا ہے۔ ایسی صورت میں انڈین یونین کا کیا فرض نہیں کہ وہ عوام کی رائے کی عزت کرے۔ اگر اب بھی انڈین یونین نے جہاد اہمیہ کا ساتھ دیا۔ اور عوام کی رائے کے خلاف کشمیر میں اس کو دوبارہ حکمرانی کے تخت پر متمکن کرنے کی کوشش کی تو یقیناً یہ اس کی ایسی غلطی ہوگی۔ جو اس کو دنیا میں اور بھی بدنام کر دے گی۔ اس کے لئے اب ایک ہی عزت کا راستہ کھلا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ آزاد کشمیر حکومت سے اس طرح سمجھوتہ کرے کہ جس سے کشمیر کے لوگ بھی آزاد ہو جائیں اور انڈین یونین کی بات بھی رہ جائے۔ اور دنیا کو معلوم ہو جائے۔ کہ وہ واقعی جمہوریت کی حامی ہے۔ اور کشمیر کے معاملات میں اس کی دخل اندازی محض کشمیر کے عوام کی بہبودی کے لئے تھی۔

پنڈت نہرو بلکہ شیخ عبد اللہ بھی کئی بار یہ اعلان کر چکے ہیں۔ کہ وہ کشمیر کے لوگوں کی بھلائی کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔ اب جبکہ کشمیر کے لوگوں نے ثابت کر دیا ہے۔ کہ وہ جہاد اہمیہ کی حکومت نہیں چاہتے۔ ایسی صورت میں جہاد اہمیہ کا ساتھ دینا کسی طرح بھی ہندوستانی حکومت کے لئے زیبا نہیں ہوگا۔ ہم امید کرتے ہیں۔ کہ موجودہ حالات کے پیش نظر ہندوستان کے مدبر اور زیرک لیڈر اپنی سیاسی فراست کا ثبوت دیں گے۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۴۷ء

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو منعقد ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسب معمول ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۴۷ء (روز جمعہ ہفتہ۔ اتوار) کو قادیان اور لاہور دونوں مقامات میں منعقد ہوگا (انشاء اللہ تعالیٰ)

لاہور کے جلسے کے سلسلے میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیرونجات کے احباب کو ضروری ہدایات دیتے ہوئے فرمایا۔

(۱) اس جلسہ میں بیرونجات سے مستورات کو آنے کی اجازت نہیں ہوگی سوائے ان کے جو اپنی رہائش اور خوراک کا خود انتظام کر سکیں۔

۲۔ سلسلہ کی طرف سے دو ہزار مہمان کی رہائش اور خوراک کا انتظام کیا جائے گا۔ اور یہ تعداد جماعتوں میں سمجھدار رسدی تقسیم کر دی جائے گی۔

۳۔ دو ہزار کی اس تعداد کے علاوہ جو احباب لاہور میں اپنی رہائش اور خوراک کا خود انتظام کر سکتے ہوں وہ جلسہ میں شریک ہونے کے لئے آسکتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چودھری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب کی دمشق میں تشریف آوری

آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں (شکری القوتلی)

ایک بینظیر شخصیت ہیں (اہالیان دمشق)

سرکاری استقبال۔ جماعت احمدیہ دمشق ہوائی اڈہ پر۔ دمشقی صحافت میں گرمجوش مفتی فلسطین سے ملاقات امیہ میڈیکل کی پیشکش و آپ کی آمد سے پاکستان کو چار چاند

(از مولوی نور الحق صاحب منیر مجاہد دمشق)

فلسطین اور پاکستان

اقوام متحدہ کی جس کمیٹی میں مسئلہ فلسطین پیش ہوا تھا اُس میں پاکستانی وفد کے لیڈر سر محمد ظفر اللہ خانصاحب نے جو نمایاں خدمات سرانجام دی ہیں۔ وہ اخبار بین حضرات سے مخفی نہیں ہیں۔ رائٹر کے خاص نامہ نگار نے تحریر کیا۔ کہ سر موصوف کی تقریر کے بعد ایک تعطل پیدا ہو گیا ہے۔ اکثر ممبران پر سکتہ کا عالم طاری ہے۔ اور اس سلسلہ میں اظہار خیالات کرنے سے گریز کیا جا رہا ہے۔ امریکہ کا نمائندہ رائے زنی کرنے پر آمادہ نہ معلوم روسی نمائندہ نے بھی اپنی روش کا اظہار نہ کیا۔ اس کے علاوہ آسٹریلیا کے نمائندہ ڈاکٹر ہربرٹ نے بھی انتہائی پریشانی کا اظہار کیا۔ نامہ نگار نے اس موقع پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے یہ بھی تحریر کیا۔ کہ اس سے پہلے اقوام متحدہ کے اجلاسوں میں اس قسم کی واقعی کی نظیر نہیں ملتی۔ عرب نمائندوں نے اس موقعہ پر آپ کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا۔ کہ یہ ایک شاندار تقریر تھی۔

عربی صحافت

مکرم چودھری صاحب موصوف کی تقریر کے اقتباسات تو تمام دنیا کی صحافت میں شائع ہوئے ہوں گے مگر مجھے مصر، فلسطین۔ شام۔ عراق لبنان کے متعدد اخبارات کے مطالعہ کا موقعہ ملا ہے۔ عرب اخبارات نے آپ کی اس تقریر پر خراج تحسین کرتے ہوئے لکھا۔ کہ بہترین دفاع کرنے والا اور عظیم الشان لیکچرار سر ظفر اللہ خاں تھا آپ کی تقریر صرف جذبات و احساسات سے ہی پر نہ تھی۔ بلکہ باقاعدہ قانونی طور پر اور اعداد و شمار کو مدنظر رکھتے ہوئے تھی۔ نیز تاریخی اور جغرافیائی حقیقت کا بھی خیال رکھا گیا تھا آپ نے پاکستان اور بلاد عربیہ کی محبت اور مودت میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ اور ہر عربی کی نوک زبان پر آپ کا نام اور کام ہمیشہ کیلئے جاری رہیگا۔

دمشق میں آمد

جناب چودھری صاحب اپنے فرائض مفوضہ سرانجام دینے کے بعد نیویارک سے کراچی جاتے ہوئے دمشق میں تین ایام کے لئے قیام پذیر ہوئے۔ مکرم چودھری صاحب موصوف نے عاجز کو اپنی آمد کی اطلاع پہلے سے دے رکھی تھی۔ چنانچہ پروگرام کے مطابق چودھری صاحب موصوف کو ۳۰/۱۲/۴۷ بوقت ۵ بجے شام پہنچنا چاہیئے تھا۔ مگر موسم کی خرابی نے جہاز کو ۴ گھنٹہ لیٹ کر دیا۔ اور آپ ۳۱/۱۲/۴۷ کو شام کے ۵ بجے دمشق کے ہوائی اڈہ پر اترے۔

سرکاری استقبال

دمشق سے شائع ہونے والے جرائد صباحیہ میں آپ کی دمشق میں آمد کی اطلاع شائع ہو چکی تھی۔ نیز آپ کا تعارف بھی دمشقی صحافت نے پہلے سے کروا دیا تھا۔ دمشق کے ہوائی اڈہ پر جہاز کے ایک گھنٹہ بعد پہنچنے سے قبل جماعت احمدیہ کے بعض افراد پہنچ گئے۔ ہمارے پہنچنے کے معاً بعد پولیس کی ایک گارد بھی پہنچ گئی۔ اور اس کے بعد یکے بعد دیگرے فخامۃ الرئیس السید شکری القوتلی کے خاص ذاتی نمائندہ السید سہیل العشی کی موٹر پہنچی۔ پھر تمام اہالیان دمشق کی طرف سے الامیر مجاہد الشہابی کی خصوصی موٹر نے رونق میں اضافہ کیا۔ شامی وزارت داخلہ کی طرف سے الاستاذ عارف حمزہ بنفس نفیس موجود تھے۔ السید غالب میرزہ بیگ جنرل سپرنٹنڈنٹ پولیس اپنی خاص وردی میں ملبوس تھے۔ عرب لیگ کی طرف سے استاذ معین بک الماضی اور عزت بک دروزہ موجود تھے پولیس کے کئی افسران ہر شخص پر کڑی نگرانی کر رہے تھے اور ایک محدود تعداد کو داخل ہونے کی اجازت دی گئی تھی۔ جماعت کے بعض دوست خاکسار کے ہمراہ موجود تھے۔

مکرم چودھری صاحب جب جہاز کے دروازے سے باہر تشریف لائے۔ اور جہاز کی سیڑھی پر قدم رکھا۔ تو خاکسار نے السید شکری السنوتلی فخامۃ الرئیس کے ذاتی نمائندہ کو کہا۔

"ھاھو الاستاذ المعانی السید ظفر اللہ خان المحترم" جہاز سے اُترتے ہی پولیس کی گارد نے آپ کو سلامی دی۔ اور مختلف لیڈروں اور نمائندوں نے آپ سے یکے بعد دیگرے مصافحہ کیا پھر عاجز نے صاحب موصوف سے معانقہ اور مصافحہ کیا۔ اس کے بعد تمام احمدی دوستوں نے آپ سے معانقہ کیا۔

ایمان افروز نظارہ

محبت کی دنیا اپنا نرالا رنگ رکھتی ہے۔ اسلئے ہمارے معانقہ اور مصافحہ کا رنگ بھی دوسروں سے نرالا ہی تھا۔ جس وقت عاجز نے مکرم چودھری صاحب سے معانقہ کیا۔ اور ان سے پنجابی میں گفتگو شروع کر دی۔ اور اس کے بعد جماعت کے چھوٹے بڑوں نے ایک انتظام کے ساتھ مصافحہ و معانقہ کیا۔ تو عرب لیگ کے نمائندہ نے پولیس افیسر سے کہا۔ "من ھولاء" یہ کون لوگ ہیں۔ گمان کو یہ علم ہی نہ تھا۔ کہ مکرم چودھری صاحب ہماری خواہش کے مطابق یہاں تشریف لا رہے ہیں۔ اور آپ کی آمد ہمارے لئے انتہائی سرور کا موجب ہے۔ اور اپنی جذبات و احساسات کے پیش نظر ہر دوستا و بڑا جماعت کا دوست آپ سے معانقہ کر رہا تھا۔ اور اس نظارہ نے تمام حاضرین کو حیران کر دیا۔ ان کا خیال تھا۔ کہ مکرم چودھری صاحب ایک اجنبی کی حیثیت میں یہاں تشریف لا رہے ہیں۔ چنانچہ دمشقی اخبارات نے جہاں اس موقعہ پر یہ ذکر کیا۔ کہ آپ کا سرکاری طور پر استقبال کیا گیا۔ وہاں جماعت کے استقبال کا بھی نمایاں طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ اور اہالیان دمشق کو جماعت کے علمی اور سیاسی مقام کا علم ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذلک۔

پریذیڈنٹ کی خدمت میں

ہوائی اڈہ سے باہر نکلتے ہی شامی گورنمنٹ کے پریذیڈنٹ کا خاص نمائندہ آپ سے یوں گویا ہوا۔ "فخامۃ الرئیس آپ سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں" چنانچہ چودھری صاحب موصوف سرکاری موٹر میں پریذیڈنٹ کی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔ عاجز کو بھی آپ کی وجہ سے آپ کے ہمراہ پریذیڈنٹ کے حضور جانے کا موقعہ میسر آیا۔ فیشکری القوتلی بک نے بلند آواز سے اس عظیم الشان شخصیت کو اھلاً و سھلاً و مرحباً کہا۔ اس کے بعد پریذیڈنٹ موصوف نے درمیانی لمبی کرسی پر تشریف رکھتے ہوئے اور مکرم چودھری صاحب پریذیڈنٹ موصوف کے دائیں طرف اور عاجز بائیں طرف بیٹھ گئے۔ اور یوں گویا ہوئے:۔

اشکرکم باسمی و باسم حکومتی و سائر العرب بل باسم جمیع المسلمین یعنی میں اپنی طرف سے اور اپنی حکومت کی طرف سے اور تمام عربوں کی طرف سے بلکہ تمام دنیا کے مسلمانوں کی طرف سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں:۔

شکریہ کا جواب

مکرم چودھری صاحب نے اس پر فرمایا۔ کہ شکریہ تو ایک اجنبی انسان کا کرنا چاہیئے۔ میں تو اجنبی انسان نہیں ہوں۔ کیونکہ فلسطین کا دفاع ہر مسلمان کا فرض ہے۔ اسلئے میں نے اپنا فرض ادا کیا ہے۔ (مفہوم) اس پر شکری القوتلی نے یہ جواب سن کر کہا۔

"لا شک الدفاع عن فلسطین من واجبات المسلمین" استقبالیہ کلمات کے بعد فلسطین کا مسئلہ کن کن مراحل سے گزرا۔ اب عربوں کو کیا کرنا چاہیئے۔ وغیرہ امور امور متعلقہ پر گفتگو ہوتی رہی۔

آپ حکومت کے مہمان ہیں

اس کے بعد السید شکری القوتلی نے کہا۔ کہ آپ میرے ساتھ مورخہ ۱/۱/۴۸ کو دوپہر کا کھانا تناول فرمائیں۔ اور ساتھ ہی عاجز کو بھی کہا نیز آپ حکومت کے یہاں مہمان ہیں۔ اور آپ کے لئے ہوٹل میں خاص کمرہ کا انتظام کیا گیا ہے

میری درخواست

مکرم چوہدری صاحب نے اس عاجز کو کہا۔ کہ میری طرف سے پریذیڈنٹ کو ان الفاظ میں عرض کر دیں۔ "میری درخواست ہے کہ مجھے اپنے احمدی بھائیوں کے پاس قیام کی اجازت دی جائے۔ مگر آپ کی خواہش کے احترام میں آج کی رات ہوٹل میں گزاروں گا۔" عاجز نے اس فقرہ کا معنوی توجہ کر دیا۔ اس پر السید شکری القوتلی بڑے حیرانگی اور تعجب سے دریافت کیا۔ کہ کن کے پاس آپ کا قیام ہوگا! اس پر عاجز نے ان کو تفصیل سے بتایا۔ کہ ہم نے چودھری صاحب کا انتظام کیا ہوا ہے۔ اور ان کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔ اس پر انہوں نے کہا۔ کہ ہمارے کے لئے پرائیویٹ مکان کا انتظام بھی کر سکتے ہیں۔ عاجز نے دوبارہ عرض کیا۔ کہ تسلی بخش انتظام ہے اس پر آپ نے اپنے ایک نمائندہ کو حکم دیا۔ کہ سرکاری موٹر کا ان کے لئے انتظام کیا جائے اور پولیس کی طرف سے ایک مرافق کا بھی۔ اور مسکراتے ہوئے مجھ سے کہا۔ کہ آپ مکرم چودھری صاحب کے آرام کے ذمہ دار ہیں۔

ہوٹل میں اجتماع

پریذیڈنٹ کے دربار سے خارج ہونے کے بعد ہم دمشق کے سب سے بڑے خوبصورت ہوٹل Oriental Palace میں آ گئے جہاں مکرم چودھری صاحب کیلئے حکومت کی طرف سے انتظام کیا گیا تھا۔ شام کے کھانے پر پریذیڈنٹ کے خاص نمائندہ نے آپ کے ساتھ کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد آپ جماعت کے دوستوں سے گفتگو کرتے رہے اور جو دوست نہ آ سکے انکی خیر و عافیت کے متعلق بھی دریافت کرتے رہے اس موقع پر بعض اخبارات کے نمائندے بھی آئے ہوئے تھے چنانچہ کافی رات گزرنے کے بعد مکرم چوہدری صاحب کے آرام کیلئے ہوٹل میں تشریف لے آئے۔ اور دوسرے دن صبح ۹ بجے ہوائی اڈہ پر الوداع کہنے کے لئے جماعت کے دوست جمع ہو گئے۔ اور مکرم چوہدری صاحب کراچی کے لئے روانہ ہو گئے۔

Digitzed by Khilafat Library Rabwah

مسمگل قوم کے سرداروں کا اعلان

حاجی عبداللہ خانصاحب اور ملک سید اکبر خان صاحب سرداران مسمگل قوم نے بمعہ اپنے ہمراہیوں کے ڈاکٹر محمد رمضان صاحب آف ٹل کی دعوت طعام قبول فرمائی۔

حاجی صاحب نے دعوت کے بعد حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ مسلمان ایک پُرامن قوم ہیں۔ اور ان کا زرین اصول ہے۔ کہ وہ کسی قسم کی جنگ میں اُلجھنے کے لئے پہل نہیں کرتے۔ اور نہ ہی پہلے اکثر جنگوں میں کبھی پہل کی۔ پہل ہمیشہ کفار کے حصّہ میں آتی رہی کشمیر، مشرقی پنجاب اور ہندوستان میں جہاں اور جس جگہ بھی مسلمانوں کا خون بہایا گیا۔ اور جس جگہ درندگی سے یہ قتل و غارت ہوا اس میں غیر مسلموں نے پہل اختیار کرتے ہوئے سفاکی کا ثبوت دیا۔ لیکن تواریخ شاہد ہے۔ کہ جہاں اور جب کبھی اغیار نے مسلمانوں کے مقابلہ میں پہل کی۔ تو مسلمانوں کو ہی فتح حاصل ہوتی رہی۔ ہمیں اب بھی اللہ تعالیٰ سے بھروسہ ہے۔ کہ وہ کشمیر میں مسلمانوں کو فتح دے گا۔ اسلئے کہ مسلمان مظلومیت کے حالات میں تھا۔ دشمن نے کشمیر کی ۹۰ فیصدی مسلم آبادی کو غلام در غلام بنانے کا فیصلہ کیا ہوا ہے۔ اور ظالم کے ہاتھوں کی غلامی اسلامی روایات کے سراسر خلاف ہے۔ ایک مسلمان پچاس اشخاص کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ مخلص ہو۔ اور دشمن کی طرح مار دھاڑ نہ کرے۔

ہماری قوم برضا و رغبت اور سروری کی عادی ہے اور اگر ہم مظلوم مسلم بھائیوں کی خاطر شہید ہو تو خدا کے نزدیک اس سے بڑھ کر اور کیا درجہ ہو سکتا ہے۔

ہم نے تہیہ کر لیا ہے۔ کہ ہم کشمیر کی جنگ کو اسوقت تک جاری رکھیں گے۔ جبتک کہ ہندوستان کا اور ہمارا جہ کشمیر کا اقتدار وہاں ختم نہیں ہو گا۔ ہمیں اپنے ان ارادوں سے دُنیا کی کوئی طاقت باز نہیں رکھ سکتی۔

(خاکسار محمد احمد ثل)

جماعت احمدیہ سکھانند کے پریذیڈنٹ شہید کر دئے گئے

معلوم ہوا ہے۔ کہ موضع سکھانند تحصیل موگہ ضلع فیروزپور کی جماعت احمدیہ کے بہت سے افراد اور دیگر بہت سے مسلمان سکھوں نے ابھی تک محصور کئے ہوئے ہیں۔ انہیں جبراً سکھ بنایا ہوا ہے۔ اور بہت سی مسلمان لڑکیاں سکھوں کے گھر آباد کی ہوئی ہیں۔ ابتک وہاں مسلمان ملٹری نہیں گئی۔ مسلمان اس انتظار میں ہیں۔ کہ کب مسلمان ملٹری آوے اور پاکستان جاویں۔ موضع سکھانند کے پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ محمود خانصاحب

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس وقت جبکہ کوئی جانتا تھا۔ کہ ہے قادیاں کدھر" اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا۔

"..... سنلقی فی قلوبھم الرعب۔ اِذَا جَاءَ نصر اللّٰہ والفتح وانتھی امر الزمان الینا۔ الیس ھذا بالحق....."

یعنی اسوقت جبکہ دشمن انتہائی ظلم پر کمربستہ ہو جائے گا۔ ا۔ ۔ ۔

انسپکٹران بیت المال کیلئے

انسپکٹران بیت المال کو بار بار توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ اس وقت اپنے دوروں میں وہ وصولی چندہ جات پر زیادہ زور دیں۔ اور جہاں تک ممکن ہو سکے سکرٹریان مال جماعتہائے مقامی کی وصولی چندہ جات میں امداد کریں اور رقوم ساتھ کے ساتھ مرکز میں بھجوانے کی تلقین کریں بلکہ اگر رقم کافی ہو۔ اور مناسب ذریعہ اس کے بھجوانے کا نہ ہو۔ تو خود رقم لے کر مرکز میں جمع کرا جائیں۔ امید ہے۔ کہ انسپکٹران ایسا کر رہے ہوں گے۔ لیکن وہ اپنی ہفتہ وار رپورٹ باقاعدہ نہیں بھجوا رہے۔ جس سے معلوم ہو سکے۔ کہ موجودہ ایام میں جو آمد چندہ جات گر گئی ہے اس کی کیا وجہ ہے۔ اس لئے اس اعلان کے ذریعہ انسپکٹران بیت المال کو ایک بار پھر توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنے موجودہ دوروں میں وصولی چندہ جات کے کام میں خاص طور پر امداد کریں اگر کسی جماعت میں محصلین سست ہوں۔ تو وہاں بہتر و مستعد کا انتخاب کرائیں۔ اور اگر کم ہوں۔ اور کام زیادہ ہو۔ تو محصلین کی تعداد میں زیادتی کرائیں۔ اور اپنی کارگزاری کی رپورٹ ہر ہفتہ باقاعدگی سے بھجوائیں۔ جس میں مندرجہ ذیل امور کا خاص ذکر ہو۔

(۱) میزان رقم جس کی وصولی میں امداد دیگئی۔ یا خود وصول کرائی ہو

(۲) کس قدر جماعتوں کا اس مہینہ میں دورہ کیا۔ (۳) تشحیذ آمد کے سلسلہ میں کس قدر رقم کی زیادتی ہوئی۔ (۴) بقایا چندوں کی میزان کیا ہے (ہر چندہ الگ الگ دکھایا گیا ہو) اور کمی کی وجہ کیا ہے؟

(ناظارت بیت المال)

چوہدری فیض احمد صاحب انسپکٹران بیت المال کہاں ہیں

چوہدری فیض احمد صاحب انسپکٹر بیت المال کا ایک خط یکم نومبر ۴۷ء کا پولا جہاراں سے دفتر ہذا میں موصول ہوا تھا۔ جس میں انہوں نے تحریر کیا تھا کہ اب میں چند روز کے اندر اندر تیاری کر کے سیدھا روانہ ہو جاؤں گا۔ مگر اس کے بعد سے آج تک اُن کی کوئی رپورٹ دفتر ہذا میں نہیں ملی۔ اُن کو پھر مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ اس اعلان کے بعد اپنے قیام سے دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع کریں۔ اگر ان کو جاننے والے صاحب یا جماعت پولا جہاراں کے احباب میں سے کوئی صاحب اُن کا پتہ جانتے ہوں تو دفتر ہذا کو فوراً اطلاع دیں (ناظارت بیت المال)

قادیان دارالامان

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پاک بستی دارالامان میں جو احمدی اس وقت بطور درویش رہتے ہیں۔ ان کی خدمت میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ کی متعدد کاپیاں اور رسالہ کی کئی تعداد میں ماورائے کو بذریعہ فون بھی خطبہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے مطالبہ دفتر اول کے چھ دسویں سال از دفتر دوم کے سال چہارم کی اطلاع ہو گئی تھی۔ چنانچہ امیر جماعت مقامی نے فون پر اطلاع ملنے میں جمعہ میں تحریک فرمائی۔ اس پر دارالامان کے درویشوں نے دو روپیہ فی کس کے حساب سے جبکہ دو دن کا وقت دیا ہوا تھا۔ مبلغ ۳۲۳ روپیہ جمع کر دیئے۔ اس پر دارالامان کے درویشوں نے دو روپیہ فی کس کے حساب سے جبکہ دو دن کا وقت دیا ہوا تھا۔ مبلغ ۳۲۳ روپیہ جمع کر دیئے جس پر امانہ خان اور اخلاص و ایمان کا مظاہرہ کیا۔ سو اُن کی اس فہرست سے جو ۸۲۷۳ کی ہے۔ اس سلسلے نایاں اور غیر معمولی ہونے کا بین ثبوت ہے۔ اور فہرست میں ۳۲۳ درویشوں کے نام ہیں۔ امیر جماعت دارالامان نے اطلاع کی ہے۔ کہ دوسری فہرست بھی تیار کی جا رہی ہے جو عنقریب ارسال ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ فہرست کے متعلق کچھ تفصیل بعد میں لکھا جائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

پاکستان کی جماعتوں اور ہندوستان سے پاکستان میں احمدیوں کو چاہیئے کہ اپنے وعدوں کی فہرستیں جلد سے جلد صدر کے اور سال فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے

(وکیل المال تحریک جدید)

امرت شفاء

سو دوائیوں کی ایک دوا

تمام اندرونی و بیرونی دردوں کو لگانے و کھانے سے آرام دیتی ہے۔ داڑھ درد کے لئے خاص طور پر نافع ہے۔ نقاہت ہاضمہ جیسے ہیضہ۔ قے۔ متلی۔ اجیرن۔ بادی۔ درد شکم وغیرہ کے لئے اکسیر ہے چوٹ۔ زخم۔ سوجن اور زہریلے جانوروں کے ڈسنے میں بہترین فرسٹ ایڈ کی طرح درد و خون کو بند کرتی ہے اور ٹیٹنس ہونے سے بچاتی ہے۔ نیز جراثیم کش ہے۔ اور جراثیم پیدا ہونے والے امراض کی بہترین دوا ہے

ایک شیشی کیا ہے ڈاکٹر حاضر ہے

عام سائز ۱/۰/۱

اپنے شہر کے کیمسٹ اور جنرل مرچنٹ سے طلب فرمائیں۔

امرت شفاء فارمیسی ۱۲۔ ہسپتال روڈ لاہور

قلات اور پاکستان میں کیوں سمجھوتہ نہیں ہوا

وزیر خارجہ کا بیان

اسٹاک ۸ دسمبر۔ آج قلات کے دیوان عام میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے قلات کے وزیر خارجہ مسٹر سی۔ ڈی غل نے کہا۔ کہ باوجود اتنی زبردست کوشش کے ہمارا کوئی باطرف معاہدہ پاکستان کے ساتھ طے نہیں ہو سکا۔ یہ معاہدہ دونوں حکومتوں کے مستقبل کے تعلقات کے سلسلہ میں تھا۔ بیان جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ اس معاہدے میں تین بڑی مشکلات درپیش ہیں۔ گو گفت و شنید ابھی تک جاری ہے۔ پہلی مشکل شمولیت کے معاہدے کے سلسلہ میں ہے۔ قلات معاہدے کی رو سے مسلح و رسائل حفاظت اور امور خارجہ کے محکمے پاکستان کے سپرد کر دینے کیلئے تیار تھی۔ لیکن پاکستان نے غیر مشروط طور پر شمولیت کا مطالبہ کیا۔ دوسری مشکل بیٹے کے علاقوں کے متعلق ہے جو قلات کی نمبرداری ختم کئے جانے پر بیٹے کے علاقے واپس قلات کو ملنے چاہئیں۔ لیکن پاکستان اس ضمن میں کچھ کرنے کے لئے تیار نہیں تھا جب تک کہ شمولیت کا سوال حل نہ ہو جائے۔ مسٹر غل نے کہا۔ کہ تیسری مشکل خزان اور لسبیلہ کی ریاستوں کے متعلق ہے۔ کیونکہ یہ دونوں ریاستیں قلات کی نمبرداری کو تسلیم نہیں کرتیں تاہم پاکستان کا رویہ اس کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے۔ (گلوب)

زمانے کی رفتار کمیونزم۔ سوشلزم وغیرہ کو ختم کر دے گی

پنڈت جواہر لال کی تقریر

نئی دہلی ۱۹۔ دسمبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے مزدوروں اور سرمایہ داروں کے متعلق کہا۔ کہ اب دونوں جماعتوں کے درمیان جلد از جلد کوئی سمجھوتہ ہو جانا چاہیئے۔ یہ وجوہ اقتصادی اور تمدنی بدحالی کو دور کرنے کے لئے زیادہ پیداوار کی ضرورت ہے۔ اور یہ اس وقت ممکن ہو سکتی ہے۔ جب کہ دونوں جماعتیں مل جل کر کام کریں۔ مزدوروں سے نرمی کے ساتھ سلوک کیا جائے۔ جنگ کے زمانہ میں سرمایہ داروں نے مزدوروں کو خوب لوٹا ہے۔ تمام کمائی میں مزدوروں کا بھی حصہ ہونا چاہیئے۔ بس اب زیادہ سے زیادہ پیداوار کی جائے۔ تو ان کو زیادہ سے زیادہ حصہ ملے گا۔ حالات اس طرح بدل رہے ہیں کہ سوشلزم اور کمیونزم کا جلد خاتمہ ہونے والا ہے۔ دنیا کے مستقبل میں ہندوستان کو بھی حصہ لینا چاہیئے۔ (گلوب)

محافظ انٹھرا گولیاں رجسٹرڈ

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوا کرتے ہوں۔ یا حمل ضائع ہو جاتا ہو۔ اس کو انٹھرا کہتے ہیں۔ اس کے لئے دواخانہ رحمانی قادیان کی تیار کردہ محافظ انٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے ہر قسم کی تکالیف سے نجات ہوگی۔ قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولے یکمشت گیارہ تولہ منگوانے پر ساڑھے دس روپیہ لئے جائیں گے۔ پانچ تولہ یکمشت منگوانے پر سوا پانچ تولہ وی پی کی جائیگی۔

حکیم حافظ عبد القدیر کاغانی (سند یافتہ طبیہ کالج دہلی)

ڈاکٹر حافظ عبد الجلیل خاں صاحب ایم بی بی ایس

موچی دروازہ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکہ میں حبشیوں کی پوزیشن

نیویارک ۱۸ر دسمبر:۔ امریکہ میں جنوبی ریاستوں میں حبشیوں کی پوزیشن بہتر ہو رہی ہے ایک مقدمے میں ۹ حبشیوں کو قید کی سزا دیدی گئی تھی۔ لیکن سپریم کورٹ نے اس مقدمے پر نظر ثانی کرنے کی اجازت دیدی ہے اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے۔ کیونکہ ان حبشیوں کو سزا دینے والے جج غیر حبشی تھے۔ اس لئے ان کے ساتھ بے انصافی ہونے کا امکان موجود تھا۔

ایک اور مقدمے میں ایک یہودی کو سزائے موت دیدی گئی تھی۔ سپریم کورٹ نے اس قسم کی وجوہات کے پیش نظر اس کے خلاف نئے سرے سے مقدمہ چلانے کا حکم دیا ہے سپریم کورٹ نے یہ فیصلہ دیا ہے کہ حبشیوں کو انتخابات میں ووٹ دینے کا حق حاصل ہونا چاہیئے۔ اور انہیں سیاسی پارٹیوں کا ممبر بننے سے روکا نہیں جانا چاہیئے۔

اس کے باوجود جنوبی امریکہ کے کئی حصوں میں حبشیوں کو ووٹ دینے کی اجازت نہیں تاہم حالات پہلے کی نسبت بہتر ہو رہے ہیں ابھی تک حبشیوں کو عام طور پر جیوری کا ممبر نہیں کیا جاتا۔ (گلوب)

لنڈن میں ہندوستانی آرٹ کی نمائش

لنڈن ۱۸ر دسمبر:۔ کرسمس کی چھٹیوں کی وجہ سے لنڈن میں ہندوستانی آرٹ کی نمائش دیکھنے والوں کی تعداد میں کافی فرق پڑ گیا ہے۔ نمائش کے منتظمین اسے قابل تشویش نہیں سمجھتے۔

ایک افسر نے نمائندہ گلوب کو بتایا کہ اس وقت قریباً پندرہ سو دیدی ہر روز نمائش دیکھنے کے لئے آتے ہیں۔ ابھی تک کل ۲۶۰۰۰ ہزار اشخاص نمائش دیکھ چکے ہیں۔ (گلوب)

گائے کشی پر پابندی

ناگپور ۱۸ر دسمبر معلوم ہوا ہے کہ سی پی میں دھرہ میونسپل کمیٹی نے میونسپل حدود میں گائے کشی پر پابندی لگادی ہے۔ اس سلسلے میں کمیٹی کے اجلاس میں جو ریزولیوشن پاس کیا گیا۔ اس کے مطابق شہر کی حدود میں گائے گا گوشت فروخت نہیں کیا جاسکے گا۔ (گلوب)

دنگون ۱۸ر دسمبر:۔ ہفت روزہ اخبار ایونگ ایکسپریس کے ایڈیٹر کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ آپ نے اخبار میں ایک ایسا مضمون لکھا تھا جسے حکام نے امن عامہ کے منافی خیال کیا ہے (گلوب)

مغربی یورپ میں کمیونزم کا اثر و رسوخ ختم ہو جائیگا

مانچسٹر گارڈین کا تبصرہ

لنڈن ۱۸ر دسمبر:۔ لنڈن کانفرنس کے متعلق اخبار مانچسٹر گارڈین نے اپنے ایک اڈیٹوریل نوٹ میں لکھا تھا۔ کہ جب یورپ آزادی کی رو میں گامزن ہوگا تو مغربی یورپ میں کمیونزم کا اثر و رسوخ ختم ہو جائے گا۔

فرانس۔ اٹلی اور سپین کی کمزوری کی وجہ سے آرمی خیال کرتا ہے۔ کہ مغربی یورپ میں کمیونزم پھیل جائے گا۔ جب تک یہ حالات رہیں گے۔ جدوجہد جاری رہے گی۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ تقسیم کی وجہ سے اس سلسلہ میں سرگرمیاں اور بھی تیز کر دی گئی ہیں۔ اس میں شک کی کوئی گنجائش نہیں۔ کہ کمیونسٹ پچھلے دو سالوں میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ جب کہ سب حالات ان کے لئے مفید تھے۔ ترقی کے زمانے میں کمیونسٹوں کی طاقت خود بخود ختم ہو جائے گی۔ یورپ تب بھی جبکہ وہ اپنی پہلی سی ترقی حاصل کرے گا۔ (گلوب)

ہر مسلمان کو عربی زبان سیکھنی چاہیئے

لاہور ۱۹ر دسمبر:۔ رجسٹر محمد العربی آف اورینٹل کالج نے آج لاء کالج میں تقریر کرتے ہوئے عربی زبان سیکھنے پر زور دیا۔ آپ نے کہا کہ یہ ہماری مذہبی زبان ہے۔ اور اس وجہ سے دنیا کے تمام مسلمانوں میں خواہ وہ چین کے رہنے والے ہوں یا یورپ کے ہندوستانی ہوں یا عربی سب کے درمیان ایک لحاظ سے مشترک ہے اور ان کو آپس میں ملانے کا کام کرتی ہے۔ آپ نے دوسرے اسلامی ممالک سے تمدنی مذہبی اور ادبی تعلقات قائم کرنے پر بھی زور دیا۔ (او پی آئی)

صوبہ سرحد میں راشن کا انتظام تسلی بخش ہے

پشاور ۱۹ر دسمبر:۔ پچھلے پندرہ دنوں میں یہاں پر کراچی اور بہاولپور سے کافی گندم آگئی ہے۔ حکومت نے راشن والے علاقوں میں گندم کم خرچ کرنے کی مہم شروع کر دی ہے۔ جو غیر مسلم صوبے کو چھوڑ کر ہندوستان چلے گئے ہیں۔ ان کے کارڈ منسوخ کر دیئے گئے ہیں۔

نیز پشاور کے لئے اعلیٰ باسمتی چاول منظور ہو گیا ہے۔ جو عنقریب یہاں پہنچ جائے گا۔ صوبہ میں راشن کا انتظام تسلی بخش ہے۔ (او پی آئی)

قضیہ فلسطین کے متعلق عرب لیگ کا فیصلہ

قاہرہ ۱۸ر دسمبر:۔ آج عرب لیگ کونسل کا اجلاس مخصوصی ۱۰ روز کے بعد ختم ہوا۔ اجلاس کے فیصلے ابھی تک پوشیدہ رکھے گئے ہیں۔ ایک اخبار نے لکھا ہے کہ کونسل نے تقسیم فلسطین کے فیصلہ کو نہ قبول کیا ہے اور نہ ہی فی الحال یک قلم مسترد کیا ہے۔

ایک اور اخبار نے لکھا ہے کہ کونسل نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ہم اس ناجائز اور غیر منصفانہ مسئلہ تقسیم کے خلاف جدوجہد کریں گے۔ عرب لیگ کے سیکرٹری عزام پاشا نے ایک بیان میں بتایا کہ ہم نے مستقل فیصلے کئے ہیں جو ہمارے آئندہ اقدامات میں مدد و معاون ثابت ہوں گے۔ اور فی الحال ہم نے ان کو پوشیدہ رکھا ہے۔ (رائٹر)

ریاست حیدرآباد کی اقتصادی حالت سدھارنے کی کوشش

وزیر اعظم کا بیان

حیدرآباد دکن ۱۸ر دسمبر:۔ مسٹر لئیق علی نے وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالنے کے بعد اپنی پہلی پریس کانفرنس میں حکومت کی آئندہ پالیسی کا اعلان کیا۔ آپ کی توجہ ریاست کی اقتصادی حالت کو سدھارنے کی طرف ہے۔ آپ کے نزدیک بہت کچھ قیمتی وقت سیاسی الجھنوں کو سلجھانے میں صرف ہو چکا ہے اور اب ضرورت ہے کہ اقتصادی نظام اس قسم کا ہو کہ لوگوں کے کثیر حصہ کو زیادہ سے زیادہ کام کرنے کی قوت میں بھی ترقی کی جائے تا عوام کا معیار زندگی بلند ہو جائے۔ حکومت کی تشکیل کے متعلق آپ نے کہا کہ پوری کوشش کی گئی تھی کہ ہر سیاسی جماعت کو حکومت میں نمائندگی مل جائے۔ اور تمام جماعتیں حکومت کے ساتھ تعاون کریں۔ مگر بعض جماعتیں ضلع کرنے کے لئے رضامند نہیں ہوئیں۔ اور انہیں حکومت کو قصوروار نہیں ٹھہرایا جا سکتا آپ نے کہا تجویز زیر غور ہے کہ ریاست کے دستور حکومت کیلئے ایک کمیٹی کو مقرر کیا جائے۔ جو جلد موزوں اور مناسب حال دستور تیار کر دے۔ (او پی آئی)

تعلیم کے ساتھ فوجی مزاحمت حاصل کریں

حیدرآباد ۱۹ر دسمبر:۔ مجلس اتحاد المسلمین کی مجلس عمل کے صدر مسٹر عبدالرؤف نے کل رات طلبہ کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ حیدرآباد کی آزادی کو برقرار رکھنا آپ لوگوں کا اولین فرض ہے۔ آپ کو چاہیئے کہ اپنے اوقات مجلس اتحاد المسلمین کے تیار کردہ لائحہ عمل کے مطابق خرچ کریں۔ یعنی پڑھائی کے ساتھ مزاحمت حاصل کرنے فوجی ٹریننگ حاصل کریں۔

سندھ میں فرقہ وارانہ فسادات کے سلسلہ میں گرفتاریاں

کراچی ۱۹ر دسمبر:۔ صوبہ سندھ کے وزیر اعظم مسٹر ایم کھوڑو آج فرقہ وارانہ فسادات کا جائزہ لینے کے لئے حیدرآباد سندھ تشریف لے گئے ہیں۔

سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ حالیہ فسادات میں اکتیس اموات ہوئیں۔ اور انیس اشخاص زخمی ہوئے۔ اس سلسلہ میں دو سو آدمی گرفتار کر لئے جا چکے ہیں

زیادہ اخراجات پر پابندی

لاہور ۱۹ر دسمبر:۔ گورنمنٹ مغربی پنجاب نے اپنے ایک پریس نوٹ میں اعلان کیا۔ کہ کرسمس کے تہوار کے موقع پر ۲۴-۲۵-۲۶ دسمبر اور یکم جنوری کو کوئی شخص ہوٹلوں اسٹورانٹ اور دوسرے کھانوں کے مقامات پر سات روپے سے زیادہ خرچ نہیں کر سکتا۔

کرسمس کے موقع پر کھانڈ کے راشن میں اضافہ

لاہور ۱۹ر دسمبر:۔ ایک سرکاری اطلاع ملی ہے کہ اس کرسمس کے موقع پر عیسائیوں کو فی کس ۲ چھٹانک چینی زیادہ ملے گی۔ (او پ)

لاہور ۱۹ر دسمبر:۔ ضلع لائل پور کے پنچایتی چکوں میں کام کرنے کے لئے ایک امریکن گروپ لاہور پہنچ گیا ہے۔ (او پ)

لاہور ۱۹ر دسمبر:۔ جڑانوالہ گاؤں کے ایک پبلک جلسہ میں سات ہزار نفوس نے قائد اعظم ریلیف فنڈ کے لئے چندہ جمع کیا۔ جلسہ میں لائلپور کے ڈپٹی کمشنر آغا عبدالحمید نے تقریر کی (او پ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹھی نمبر کا حوالہ ضرور دیں ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہود نے عربوں پر بمباری کرنے کے لئے ہوائی جہازوں کا استعمال شروع کر دیا۔

شیخ عبداللہ کی مراجعت

سرینگر ۱۸ دسمبر۔ آج کشمیر کے وزیر اعظم شیخ عبداللہ معہ اہلیہ بذریعہ ہوائی جہاز جموں گئے۔ یہ دونوں اکے قیام کے بعد آپ دہلی روانہ ہو جائینگے (گلوب)

میسور کے طالب علموں کا مطالبہ

میسور ۱۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ میسور کے قریباً ساٹھ طالب علموں نے براڈ کاسٹنگ کے وزیر انچارج کو اطلاع دی ہے۔ کہ اگر ۱۹ دسمبر تک ریڈیو اسٹیشن سے پروگرام کے خاتمہ پر بندے ماترم کا قومی گیت نہ گایا گیا۔ تو وہ ستیہ گرہ شروع کر دیں گے۔

اس ریڈیو سٹیشن کا نام آکاش بانی براڈ کاسٹنگ سٹیشن ہے۔ اس وقت یہاں سے صرف میسور کا قومی گیت براڈ کاسٹ کیا جاتا ہے۔ (گلوب)

بمبئی میں بس سروس بہتر بنانے کی تجویز

بمبئی ۱۸ دسمبر۔ بمبئی میں بس سروس کو بہتر بنانے کی تجویز تیار کی گئی ہے۔ شہر میں دو سو نئی بسیں چلائی جائیں گی۔ تھوڑے عرصہ کے بعد مزید ایک سو بسیں یہاں پہونچ جائینگی۔ ہر چھینے سروس میں دس بسوں کا اضافہ کیا جائے گا۔ ٹرانسپورٹ سسٹم خراب ہونے کی وجہ سے شہر کی تجارت و صنعت کو نقصان پہونچ رہا ہے۔ اس سے حالات بہتر ہو جائیں گے بمبئی کی آبادی اس وقت ۳۰ لاکھ ہے گلوب

عربوں کے ایک گاؤں پر یہودیوں کی بمباری

یروشلم ۱۹ دسمبر۔ فارائے میڑائل شبوا نے یہ الزام لگایا ہے۔ کہ یہودیوں کے ایک ہوائی جہاز نے عربوں کے ایک گاؤں پر بم برسائے میئر نے گلوب کے نمائندے کو بتایا۔ کہ یہودیوں کے ہوائی جہاز نے جان بوجھ کر بم برسائے۔ کتنی حیرانی کی بات ہے۔ کہ حکومت نے یہودیوں کو عوام پر جابرانہ حملے کرنے کے لئے مول کے ہوائی جہاز استعمال کرنے کی اجازت دے دی۔ اس حملہ کے متعلق عرب نیشنل کمیٹی کے لیڈروں کو اطلاع دے دی گئی ہے۔ گلوب

گورنر برما کا آخری دربار

رنگون ۱۸ دسمبر۔ برما کے آخری انگریز گورنر ۲۰ دسمبر کو گورنمنٹ ہاؤس میں دربار منعقد کریں گے۔ اس بار میں آپ برمی ہندوستانی اور برطانوی اصحاب کو خطاب کریں گے گلوب

ولندیزی حکومت کیوں انڈونیشیا کے دارالسلطنت کے پاس فوجیں جمع کر رہی ہے

لندن ۱۸ دسمبر۔ مشکوک حالات کی وجہ سے انڈونیشیا اور ولندیزی حکومت میں مصالحت کا کام بڑی سست رفتاری سے ہو رہا ہے۔ انڈونیشی حکومت کو ولندیزوں کے خلاف یہ شکایت ہے۔ کہ وہ کیوں انڈونیشیا کے دارالحکومت کے نزدیک فوجیں اکٹھی کر رہی ہے۔ ولندیزیوں کا کہنا ہے۔ کہ یہ فوجیں کسی بُرے مقصد کے لئے نہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ ولندیزی وزیر اعظم ڈاکٹر بل جوہالینڈ سے بذریعہ طیارہ انڈونیشیا گئے تھے کا مقصد انڈونیشیا سے سمجھوتہ کرنا نہیں تھا۔ بلکہ انڈونیشیا میں متحدہ حکومت کے قیام کی تجویز کو عملی جامہ پہنانا تھا۔ (گلوب)

فلسطین میں فسادات کے دنوں میں رسل و رسائل کا انتظام

دمشق ۱۹ دسمبر۔ خیال کیا جاتا ہے کہ شام کے وزیر اعظم کی قاہرہ کانفرنس سے واپسی پر عرب ممالک کی رسل و رسائل کمیٹی کا اجلاس منعقد ہونے کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔ اس اجلاس میں عام۔ ریل۔ رسل و رسائل کے ذرائع اور ٹیلیفون کے متعلق گفت و شنید ہوگی۔ تاکہ فلسطین میں فسادات کی آگ بھڑک اٹھنے سے رسل و رسائل کا سلسلہ قائم رہ سکے۔ گلوب

مسلم ممالک میں تعاون ضروری ہے

بغداد ۱۹ دسمبر۔ ہندوستان۔ پاکستان اور افغانستان کے لئے ٹرانس جارڈن کی حکومت کی طرف سے مقرر کئے گئے پہلے سفیر مسٹر محمد امال تروکی پاشا نے کراچی جاتے ہوئے گلوب کے نمائندہ کو بتایا کہ عرب ممالک اور مسلم ممالک میں جن اقتصادی تعلقات کو مدنظر رکھتے ہوئے تعاون لازمی ہے۔ ہمارے تعاون کی وجہ سے ہی فلسطین تقسیم سے بچ سکتا ہے۔ (گلوب)

بہار میں پناہ گزینوں کے بسانے کا انتظام

پٹنہ ۱۸ دسمبر۔ حکومت بہار۔ پنجاب سے سندھ اور سرحد سے آنے ہوئے پناہ گزینوں کو دوبارہ آباد کرنے کی تجویز کر رہی ہے۔ پناہ گزینوں کو آباد کرنے کے لئے مرکز کے ڈائرکٹر نے پٹنہ میں ایک بلاک تیار کرنے کی سکیم مرتب کی ہے۔ گلوب

حکومت پاکستان عربوں کو ہتھیار مہیا کر رہی ہے

قاہرہ ۱۸ دسمبر۔ مصر کے ایک مشہور اخبار کی اطلاع کے مطابق عرب ملکوں نے ایک اعلےٰ فوجی افسر کو پاکستان سے ہتھیار خریدنے کے لئے بھیجا ہے گلوب

مشرقی پنجاب کانگرس کمیٹی کا اجلاس

نئی دہلی ۱۸ دسمبر۔ پنجاب کی صوبائی کانگرس کمیٹی کا جنرل اجلاس انبالہ چھاؤنی میں ۳۰ دسمبر کو منعقد ہوگا پنجاب کانگرس کے صدر ڈاکٹر سیف الدین کچلو صدارت کے فرائض سرانجام دیں گے گلوب

جعلی نوٹ تیار کرنیوالا گروہ

بنارس ۱۸ دسمبر۔ بنارس سے سی۔ آئی۔ ڈی انسپکٹر مسٹر جے۔ بی سنگھ نے جعلی نوٹ تیار کرنے والے گروہ کے ایک ایجنٹ کو گرفتار کیا ہے۔ اس کے قبضہ سے دس دس روپے کے ۸۸ جعلی نوٹ برآمد ہوئے۔ گلوب

جوٹ کی پیداوار بڑھانے کا فیصلہ

کلکتہ ۱۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مغربی بنگال کی حکومت نے مغربی بنگال میں جوٹ کی پیداوار بڑھانے کے لئے کلکتہ میں جوٹ کی ریسرچ کے کام کے لئے دو درسگاہیں کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ (گلوب)

آج یوم سپاس ہے

اور ہم نے شہر لاہور سے پچاس ہزار لحاف اکٹھے کرنے ہیں۔ تاکہ موسم سرما کے ظالم ہاتھوں سے اپنے مہاجر بھائیوں کو محفوظ رکھ سکیں۔ چنانچہ فیصلہ ہوا ہے۔ کہ افسران محکمہ مال۔ آبادکاری۔ پولیس اخبار نویس۔ مجسٹریٹ صاحبان۔ علمائے دین اور معززین شہر مختلف گروپ بنا کر شہر کا دورہ کریں۔ اور ہر مسلمان ان کا خیر مقدم کرتے ہوئے حسب توفیق لحاف پیش کرے۔ جن کی باقاعدہ رسید دی جائیگی۔

اگر خدانخواستہ ایسا گروپ آپ کے دولت خانہ تک نہ پہونچ سکے۔ تو آپ خود تکلیف گوارا کرتے ہوئے ایسے نزدیک تھانے میں بھیجدیں۔ یا ٹیلیفون پر اطلاع کریں۔ تاکہ نمائندہ خود آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر لحاف وصول کر لے۔

۲۱ دسمبر

نام تھانہ	ٹیلیفون نمبر	نام تھانہ	ٹیلیفون نمبر
سول لائن	۴۵۶۷	مغلپورہ	۴۱۲۰
مزنگ	۱۴۳۰	چھاؤنی	۷۲۱۲
اچھرہ	۵۰۲۲	مصری شاہ	۴۴۰۱
ماڈل ٹاؤن	۶۲۶		
ٹبی۔	۳۵۵۳	موچی دروازہ	۲۱۹۰
کوتوالی	۴۰۸۰۱	اکبری	۴۱۷۰
نئی انارکلی	۴۲۵۰	لوئر مال	۳۷۵۶
پرانی انارکلی	۴۰۶۰	گڑھی شاہو	۴۶۳۵
گوالمنڈی	۲۷۷۹	بھاٹی	۳۵۵۴
فوکھا	۳۶۹۲	نواں کوٹ	۴۰۲۷
لوہاری	۴۶۹۳	مستی گیٹ	۳۴۰۹
		بیت المال	۴۲۲۶

علاوہ ازیں نقدی۔ کمبل اور گرم کپڑے بھی قبول کئے جا سکتے ہیں

آبادی (اشاعت)

ظفر الاحسن
ڈپٹی کمشنر لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah